حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کے مطالعے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:

- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حالاتِ زندگی کے بارے میں مختصر طور پر بیان کر سکیں۔
- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذوقِ علم اور عبادت سے واقف ہو سکیں۔
- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اسوہ سے سبق حاصل کر سکیں۔

ولادت اور نام و نسب

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی ہیں۔ آپ کی ولادت نبوت کے پانچویں سال کے آخر میں ہوئی۔ آپ کا نام عائشہ اور لقب صدیقہ ہے۔ ام المومنین آپ کا خطاب ہے۔ نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو کبھی بنت الصدیق اور کبھی کبھی حمیرا کے نام سے بھی پکارتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خوش رو اور صاحبِ جمال تھیں اور آپؓ کا رنگ سفید تھا جس میں سرخی غالب تھی۔ آپؓ کی کنیت آپؓ کے بھانجے عبداللہ کے نام پر تھی۔

نکاح

ہجرت سے تین برس پہلے نبی مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کی شادی ہوئی۔ آپ کا نکاح حضور ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مہر پانچ سو درہم تھا۔

فضائل و کمالات

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ رسول اقدس حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! آپ ﷺ کو دنیا میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہؓ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں فخر نہیں کرتی بلکہ بطور واقعہ کے کہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مجھ کو کئی باتیں ایسی عطا کی ہیں جو میرے سوا کسی کو نہیں ملیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ کی علمی و دینی خدمات

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پیدائش سے قبل ہی آپؓ کا گھر نورِ اسلام سے منور ہو چکا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آنکھ کھولتے

ہی گھر میں اسلام کی روشنی دیکھی۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ کو کم و بیش دس سال حضور ﷺ کے ساتھ رہنے کا شرف حاصل ہوا جس میں آپ نے کلام الٰہی کی معرفت، ارشادات رسالت کا علم اور رموز و اسرار دین کی بے پناہ واقفیت حاصل کی۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کو علم دین کے علاوہ تاریخ، ادب اور طب کے علوم میں بھی کافی مہارت تھی۔ غرضیکہ اللہ رب العزت نے آپ کی ذات اقدس میں علم انساب، شعر و شاعری، علوم دینیہ، ادب و تاریخ اور طب جیسے علوم جمع فرما دیے تھے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو علمی صداقت اور احادیث روایت کرنے کے حوالے سے دیانت و امانت میں امتیاز حاصل تھا۔ آپؓ کا حافظہ بہت قوی تھا۔ آپ نے تقریباً دو ہزار دو سو دس (۲۲۱۰) احادیث روایت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ دور نبوی ﷺ کی کوئی خاتون ایسی نہیں جس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے زیادہ احادیث روایت کرنے کی سعادت حاصل کی ہو۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد آپؓ قریباً ۴۸ سال تک زندہ رہیں۔ اس تمام عرصہ میں آپ کی شخصیت نمایاں نظر آتی ہے۔ کبھی آپ لوگوں کو مناسک حج کی تعلیم دیتی نظر آتی ہیں اور کبھی آپ عبادات و ایمانیات کے متعلق تعلیم دیتی ہیں۔ کبھی آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات اقدس کے روشن پہلو بیان فرماتی ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ کا اُسوہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اکثر عبادت الٰہی میں مصروف رہا کرتی تھیں۔ دیگر نمازوں کے ساتھ نماز تہجد ادا فرمایا کرتی تھیں۔ حضورؐ کے وصال کے بعد بھی اس عبادت گزاری میں کوئی فرق نہیں آیا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ عورتوں کے لیے حج ہی جہاد ہے، اس لیے حضرت عائشہ صدیقہؓ حج کی بہت زیادہ پابندی فرمایا کرتی تھیں اور تقریباً ہر سال حج کے لیے تشریف لے جاتیں۔ آخر رمضان میں جب حضورؐ اعتکاف فرماتے تو حضرت عائشہ صدیقہؓ بھی اتنے ہی دن اعتکاف میں گزارتیں۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بچپن سے جوانی تک کا زمانہ اس ذات اقدسؐ کی صحبت میں بسر کیا جو دنیا میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لیے آئی تھی۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کا اخلاق نہایت ہی بلند تھا۔ آپؓ نہایت سنجیدہ، فیاض، قانع، عبادت گزار اور رحم دل تھیں۔ آپؓ کی اپنی اولاد نہیں تھی لیکن آپؓ عام مسلمانوں کے بچوں اور یتیموں کی پرورش کیا کرتی تھیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کرتی تھیں اور ان کی شادی بیاہ کے فرائض بھی انجام دیتی تھیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ذات اقدس میں قناعت کی صفت بدرجہ اتم موجود تھی۔ ان کی ابتدائی زندگی عسرت و تنگی اور فقر و فاقہ میں گزری۔ حضرت عائشہؓ خود فرماتی ہیں کہ ہم پر پورا ایک ایک مہینہ گزر جاتا اور گھر میں آگ تک نہ جلتی۔ ہماری غذا پانی اور چھوہارے ہوتے تھے۔ اگر کبھی کہیں سے تھوڑا سا گوشت آ جاتا تو ہم کھا لیتے۔

ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اخلاق کا سب سے ممتاز جوہر ان کی فیاضی اور کشادہ دستی تھی۔ آپؓ کے آزاد کردہ غلاموں کی تعداد ۶۷ ہے۔ خیرات میں تھوڑے، بہت کا لحاظ نہ کرتیں، جو موجود ہوتا سائل کی نذر کر دیتیں۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک دفعہ دو بڑی تھیلیوں میں ایک

لاکھ کی رقم بھیجی۔ انھوں نے ایک طبق میں یہ قم رکھ لی اور اس کو بانٹنا شروع کیا اور اس دن آپؓ نے روزہ سے ہونے کے باوجود افطاری کیلئے بھی کچھ رقم نہ بچائی۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا بہت زیادہ رقیق القلب تھیں۔ خوف اور خشیت الٰہی کی وجہ سے بہت جلد رونے لگتیں۔ ایک دفعہ کسی بات پر قسم کھائی تھی، پھر لوگوں کے اصرار پر ان کو اپنی قسم توڑنی پڑی تو اس کے کفارے میں چالیس غلام آزاد کیے۔

وفات

سن ۵۸ ہجری کے ماہِ رمضان میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیمار ہوئیں اور وصیت کی کہ انھیں جنت البقیع میں دفن کیا جائے۔ ماہِ رمضان کی ۱۷ تاریخ کو آپؓ نے وفات پائی۔ وفات کے وقت آپؓ کی عمر قریباً ۶۶ برس تھی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپؓ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

جنت البقیع

مشق

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی صاحبزادی ہیں۔

الف) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ　ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ　ج) حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ　د) حضرت عباس رضی اللہ عنہ

۲۔ حضرت عائشہؓ کا نکاح ہجرت سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ برس پہلے ہوا۔

الف) ۲　ب) ۳　ج) ۴　د) ۵

۳۔ آپؓ کے آزاد کردہ غلاموں کی تعداد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

الف) ۶۰　ب) ۶۵　ج) ۶۷　د) ۷۰

۴۔ وفات کے وقت آپؓ کی عمر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ برس تھی۔

الف) ۵۵　ب) ۶۰　ج) ۶۶　د) ۷۰

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح کب ہوا اور آپؓ کا مہر کتنا تھا؟

۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کنیت کیا تھی؟ ج) ام عبداللہ

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت پر کوئی ایک حدیث بیان کریں۔

۴۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کب ہوئی اور آپؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

ج) حضرت عائشہ کی وفات 17 رمضان المبارک 58 ہجری کو ہوئی اور آپ کی نماز جنازہ حضرت ابوہریرہؓ نے پڑھائی۔

سوال نمبر ۳۔ درج ذیل کے تفصیلی جوابات دیں۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی علمی و دینی خدمات پر روشنی ڈالیں۔

۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اسوہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ وضاحت کریں۔

سوال نمبر ۴۔ خالی جگہ پر کریں۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت نبوت کے ۔۔پانچویں۔۔ سال کے آخر میں ہوئی۔

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو علم دین کے علاوہ تاریخ ادب اور ۔۔طب۔۔ کے علوم میں بھی کافی مہارت تھی۔

- رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد آپ تقریباً 47 ..... سال تک زندہ رہیں۔
- عورتوں کے لیے ..... حج ..... ہی جہاد ہے۔

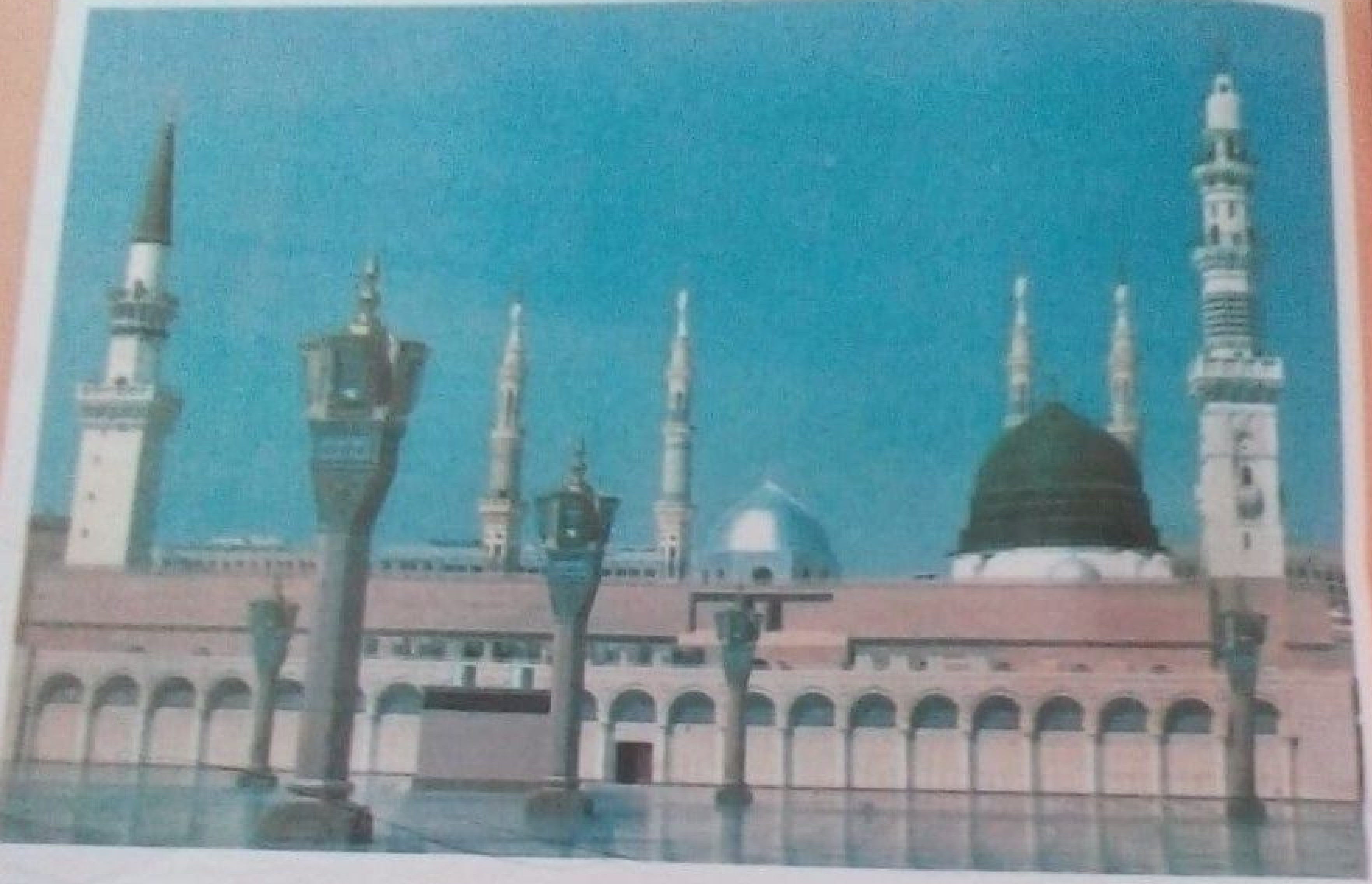

سرگرمی

- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت پر جوڑی میں بیٹھ کر گفتگو کریں اور پر ایک مضمون لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بتائیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی سے ہم کیا سبق حاصل کر سکتے ہیں۔